السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدایک مسجد کا متولی ہے۔ اس نے عمرو کو جو بالکل نو عمر ہے۔ اس کی قرات بھی اچھی نہیں امام مقرر کیا امام موصوف سے کل جماعت کے لوگ ناراض ہیں۔ مگر چونکہ متولی موصوف ایک رئیس آدمی ہے۔ اور امام صاحب کی تنخواہ وغیرہ کا سب انتظام کرتے ہیں۔ اس لئے لوگ صرف اوپر دل سے ہاں میں ہاں ملاتیے ہیں۔ اور لحاظ سے نماز بھی پڑھ لیتے ہیں۔ تو ایسی صورت میں متولی صاحب کو امام مذکور کا رکھنا اور لوگوں کا اس طرح نماز پڑھنا شرعا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں آیا ہے۔

(ان سرکم ان تقبل صلوتکم فلیو مکم خیارکم "(طبرانی)"

"اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری نماز قبول ہو تو اپنے امام اپنے سے بہتر بناؤ'' دوسری حدیث میں آیا ہے۔ "ثلاثة لایجاوز صلوتهم اذانهم ''

تین آدمی ہیں جن کی نماز ان کے کانوں کے اوپر نہیں جاتی فرمایا ان میں سے ایک امام قوم وھم لھا کارھون (ترمذي) ''قوم کا وہ امام جس سے مقتدی ناراض ہوں۔'' صورت مسئولہ میں متولی کو چاہیے کہ کوئی زی علم جس کی قرات بھی اچھی ہو امام مقرر کرے جسے مقتدی بھی پسند کریں اور متقدیوں کو بھی چاہیے کہ وہ اپنا مافی الضمیر کھلے لفظوں میں ظاہر کریں۔ متولی کو کیا خبر ہے وہ تو ظاہر پر عمل کرے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص557

محدث فتویٰ